



## ریزرو بینک آف انڈیا

www.rbi.org

2020 جون 22

آر بی آئی 256/2019-20

ڈی پی ایس ایس۔ سی او۔ 1934/06.08.005/2019

دی چیئر مین / مینجنگ ڈائریکٹر/سی ای او

اتھرائزڈ پیمنٹ سسٹم آپریٹرز (بینکیں اور غیر بینکیں) / پیمنٹ سسٹم میں شراکت دار (بینکیں اور غیر بینکیں)

محترم / محترمہ!

پیمنٹ فراڈس کے بڑھتے ہوئے واقعہ۔

عوام میں بیداری کی موم کو بڑھانا ملٹی پل چینلوں کے ذریعہ

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے ڈیجیٹل ٹرانزیکشنس (لین دین) کی سلامتی اور تحفظ کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ ریزرو بینک نے لوگوں کو بیدار کرنے کے لئے بہت سے قدم اٹھائے ہیں۔ اس نے اپنی ”ای۔ ای۔ بات پروگرام“ شروع کیا اور ڈیجیٹل پیمنٹ طریقوں کو صحیح طرح سے استعمال کے بارے میں ایک مہم چلائی کہ اپنی ذاتی پہچان سے متعلق جیسے پن، اوٹی پی اور پاس ورڈ وغیرہ کو کسی سے نہ بانٹا جائے۔

2. ان شروعات کے باوجود بھی ڈیجیٹل یوزرس فراڈس کا شکار ہوتے رہتے ہیں انھیں طریقوں کی جانکاری حاصل کر کے یہ فراڈس کئے جاتے ہیں۔ یوزرس کو پھسلا کر ان کی جانکاری حاصل کر لینا، سم کارڈس کو سوئیپ کرنا، میسج میں دیئے گئے لنک کو کھولنا اور ای۔ میل وغیرہ کو کھولنا۔ کچھ ایسے بھی معاملہ آئے ہیں جس میں مشتبہ ایپس کو ڈاؤن لوڈ کر کے ڈیوائز پر موجود اہم جانکاریاں حاصل کر لی جاتی ہیں۔ لہذا یہ ضروری ہے کہ سبھی پیمنٹ سسٹم آپریٹرز اور اس میں شراکت دار۔ بینکیں یا غیر بینکیں۔ لگاتار اپنی کوششیں عوام کو ڈیجیٹل سلامتی سے متعلق بیدار کرنے میں جاری رکھیں۔

3. سبھی اتھرائزڈ پیمنٹ سسٹم آپریٹرز اور شراکت داروں کو یہ صلاح دی جاتی ہے کہ وہ ایس ایم ایس، اشتہار و پرنٹ میڈیا کے ذریعہ مختلف زبانوں میں لوگوں کو بتاتے رہیں کہ یوزرس کو کس طرح سے اپنے ڈیجیٹل پیمنٹ کو سلامت اور محفوظ رکھا جاتا ہے۔

4. برائے مہربانی حصولیابی سے مطلع کریں۔

آپ کا مخلص

(پی۔ واسودیون)

چیف جنرل منیجر